سوال

(379) حائضہ عورت کا طواف افاضہ کےلیے کسی کو وکیل بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اور طواف افاضہ سے پہلے اسے حیض آگیا۔ جب اس کے خاندان نے اپنے وطن لوٹنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اپنی طرف سے طواف افاضہ اور سعی کرنے کے لیے ولی بنادیا اس نے طواف اور سعی کردی اور یہ لوگ اپنے وطن کو لوٹ گے کیا اس طرح کے کاموں میں وکالت جائز ہے؟ معلوم ہو کہ اس کا یہ حج نفل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء کا ظاہری کلام اس طرح کے کاموں کے جواز کا ہے جب حج نفل ہو اور جس کو اس نے وکیل بنایا اس نے بھی اسی سال حج کیا ہو اور مناسک حج پورے کرچکا ہو۔ اس طرح کے اعمال میں وکالت خاص طور پر ضرورت کے وقت جائز ہے۔ واللہ اعلم (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ